بھولے سے ایک آیت کو دو یا تین مرتبہ پڑھ لینے سے سجدہ سہو واجب ہو جائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12309

تاریخ اجراء: 26ذوالحجۃ الحرام1443ھ/26جولائی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دورانِ نماز قراءت کرتے ہوئے کسی سورت کی کوئی آیت بھول جائیں تو یاد کرنے کی غرض سے ایک ہی آیت کو دو یا تین مرتبہ پڑھ کر پھر اس سورت کو مکمل کیا جائے جبکہ اس دوران نمازی کا خاموش ہونا یا ایک رکن کا توقف بھی نہ پایا جائے، تو کیا آیت کی تکرار کر لینے سے سجدہ سہو لازم ہو جائے گا؟ کیا اس صورت میں وہ نماز درست ادا ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں وہ نماز درست ادا ہو گی اور سجدہ سہو کی بھی حاجت نہیں، کیونکہ نماز میں سجدہ سہو اس وقت واجب ہوتا ہے جب نمازی بھولے سے کسی واجب کو ترک کرے، جبکہ یہاں نمازی نے ایسی کسی غلطی کا ارتکاب نہیں کیا جس سے اس پر سجدہ سہو واجب ہو۔

کسی ایک آیت کی تکرار کر لینے سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "**امام نے جمعہ میں ایک آیت پڑھی، بسبب بھول جانے کے اُس کو دوسری بار پڑھ کر دوسری آیتوں کی طرف منتقل کیا ایسی صورت میں نماز مکروہ تحریمی یا تنزیہی یا جائز بلا کراہت یا سجدہ لازم ہے یا نہیں**؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**جبکہ بمجبوری سہو تھا کچھ کراہت نہیں**، اور اگر آیت کے یاد کرنے میں بقدر رکن ساکت نہ رہا تو سجدہ سہو بھی نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج06، ص333، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر نماز میں کسی آیت کا تکرار کرنے کے حوالے سے سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "تکرار آیت خلاصہ موجب اطالت ثانیہ بر اولی باشد و کل ذلک خلاف الماثور

المتوارث فی الفرائض فاما کراہت تحریم راوجہے نیست۔ یعنی دوسری رکعت میں کسی مخصوص آیت کا تکرار دوسری رکعت کے پہلی رکعت سے طویل ہونے کی وجہ بن سکتا ہے، اور یہ فرائض میں متوارث طریقے کے خلاف ہیں لیکن اس کو مکروہ تحریمی قرار دینے کی کوئی وجہ نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج06، ص267، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: "نماز میں قراءت کے باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہو گئی، ورنہ نہیں۔" (بہارشریعت، ج01، ص554، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net